وہ جو غدارِ ختمِ نبوت بھی ہیں　　منکرانِ جنابِ رسالت بھی ہیں
ننگِ انسانیت ، ننگِ ملت بھی ہیں　　وہ یقیناً سزاوارِ لعنت بھی ہیں
وہ جو پہنچتے تھے ناظم کی سرکار میں　　جو گئے تھے حکومت کے دربار میں
اور رسوا ہوئے شہر و بازار میں　　شامل حاضرینِ عدالت بھی ہیں

ایک دن شیطنت کی سزا پائیں گے
اپنی غداریوں پر بھی پچھتائیں گے

ناظم الدین گئے ، دولتانے گئے　　قادیانی ظفر کے گھرانے گئے
وہ وزارت کے اگلے زمانے گئے　　بلبلیں اُڑ گئیں ، آشیانے گئے
کفر فانی ہے دجال کو ہے فنا　　حق تو یہ ہے کہ حق کو ہے حاصلِ بقا
ہے ہلاکو کی تربت کا کوئی پتا؟　　قتل وغارت گری کے فسانے گئے

نام لیکن شہیدوں کے مشہور ہیں
ہمتیں غازیوں کی بدستور ہیں

سن ترپن کے آغاز کی بات کر　　ہاں شہیدانِ اعجاز کی بات کر
سوز کی بات کہہ ساز کی بات کر　　عشقِ احمدؐ کے اعزاز کے بات کر

جامِ ختمِ نبوت پلا ساقیا!
آتشِ عشقِ احمدؐ جلا ساقیا

(۲۸ فروری ۱۹۵۷ء)

ماہانہ مجلس ذکر و اصلاحی بیان
ابن امیر شریعت حضرت پیر جی
سید عطاء المہیمن بخاری دامت برکاتہم
(امیر مجلس احرار اسلام پاکستان)
5 اپریل 2009ء اتوار بعد نماز مغرب
دفتر احرار 69/C وحدت روڈ نیو مسلم ٹاؤن لاہور
نوٹ: ہر انگریزی ماہ کی پہلی اتوار کو بعد نمازِ مغرب مجلس ذکر و اصلاحی بیان ہوتا ہے
تحریک تحفظ ختم نبوت (شعبہ تبلیغ) مجلس احرار اسلام لاہور فون: 042-5865465